عرض ناشر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم.

امیر روحانی فاؤنڈیشن جیلانی میاں صاحب کے انٹرویو شائع شدہ ''انڈیا ٹوڈے'' (ہندی) شمارہ ۷ر مارچ ۲۰۰۵ء کے اندر امیرِ موصوف کی طرف منسوب بعض مندرجات، سورت اسپریچول ڈکلریشن کے بعض مشمولات اور تنظیم برائے وحدتِ ادیان (فیورک) کے دستور العمل کے بعض دفعات کولیکر ملک و بیرونِ ملک میں زبردست ہنگامہ ہوا۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اس ہنگامے نے ایک قضیۂ نامرضیہ کی شکل اختیار کر لی اور پورا خانوادۂ اشرفیہ خصوصاً اور وابستگانِ سلسلۂ اشرفیہ عموماً اس سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکے۔ بلکہ معاملہ آگے بڑھتا گیا اور اب عمومی سنی صحافتی حلقوں تک اس کے اثرات محسوس کئے جا رہے ہیں۔ ماہنامہ ''جامِ نور'' دہلی نے تو سورت اسپیریچول ڈکلریشن اور فیورک کو بنیاد بنا کر اداریہ ہی لکھ ڈالا اور بعنوان ''فکری ارتداد کی خطرناک مہم'' ساڑھے سات صفحات پر مشتمل مضمون قلمبند کیا۔ (دیکھئے ''جامِ نور'' شمارہ مئی ۲۰۰۶ء) جس نے سورت اسپریچول ڈکلریشن اور فیورک کے اصلی چہرے پر پڑے ہوئے نقاب کو اچھی طرح منکشف کر دیا۔

اس قضیۂ نامرضیہ نے سب سے زیادہ جس شخصیت کو متاثر کیا بلکہ صدمہ جانکاہ کا باعث بنا وہ ہیں شیخ الاسلام حضرت علامہ سید محمد مدنی اشرفی جیلانی دامت برکاتہم

القدسیہ جانشینِ حضور محدثِ اعظم ہند قدس سرہ۔ ایسا ہونا فطری بھی ہے۔ کیونکہ امیرِ موصوف حضور والا کے سگے بھتیجے اور پروردہ ہیں۔

فکری ارتداد کی اس خطرناک مہم میں امیرِ موصوف کی شمولیت کا جیسے ہی آپ کو علم ہوا بلا تاخیر حرکت میں آتے ہیں اور اپنے بھتیجے کو اس آگ سے نکالنے کیلئے کوششوں کا آغاز کر دیتے ہیں۔ اس کوشش نے سفارتی طریق پر شروع ہو کر مراسلتی نہج اختیار کی اور اب کتابی شکل میں آپ کے ہاتھوں میں ہے۔

مارچ ۲۰۰۵ء سے لیکر تا دمِ تحریر اس قضیۂ نامرضیہ کے تعلق سے جو کچھ ہوا، حضور شیخ الاسلام اور جیلانی میاں کے درمیان جو مراسلت ہوئی، نیز دیگر متعلقہ امور پر اس کتاب "صحیفۂ ہدایت" کے اندر "امیر روحانی فاؤنڈیشن کے مکتوبات کا تنقیدی جائزہ" کے تحت کھل کر گفتگو کی گئی ہے۔ حضرت مصنف اس کتاب کے اندر مکر و فریب کی ملمع کاریوں سے حقائق کا چہرہ چھپا دینے کی کوشش کا تعاقب کرتے ہوئے آپ کو جا بجا نظر آئینگے۔ آپ کا ارتکاز خصوصی طور پر اسی نقطہ پر ہے کہ حقیقت آشکار ہو اور سچ اپنا جلوہ بکھیرے۔ دراصل اس تحریری کوشش کا داعی و محرک بھی یہی جذبہ ہے۔ اس قضیہ سے ہٹ کر کتاب کے اندر ضمناً کئی مباحث آ گئے ہیں جن پر معلوماتی اور بصیرت افروز تبصرہ کیا گیا ہے، جس نے کتاب کو مزید وقیع اور اہم بنا دیا ہے۔

کتاب کے اخیر میں افادۂ عام کے پیشِ نظر جامِ نور کا اداریہ بھی ناشر نے اپنی

صواب دید پر شامل کر دیا ہے۔ یہ اداریہ جہاں فیورک کا اصلی چہرہ دکھاتا ہے وہیں اس پروپیگنڈے پر بھی کاری ضرب لگاتا ہے کہ کچھ قریبی اعزاء جیلانی میاں اور ان کی فیورک کے تعلق سے ذہنی تحفظ کے شکار ہیں اور انکے مقصد میں اخلاص کا فقدان ہے۔

مندرجہ بالا حقائق کی وجہ سے اس ''صحیفۂ ہدایت'' کی اشاعت کو میں نے مفید بلکہ ضروری خیال کیا۔ مولیٰ تعالیٰ اپنے حبیب پاک کے صدقے وطفیل اسے گمرہوں کی ہدایت کا ذریعہ بنادے آمین۔ ان ارید الاالا صلاح وماتوفیقی الا باللہ علیہ توکلت والیہ انیب ۔ اللھم ارنا الحق حقاوارزقنا اتباعہ وارنا الباطل باطلاوارزقنا اجتنابہ۔

خیر اندیش

سید محمد قاسم اشرف کچھوچھوی

نواسۂ خلف اکبر حضور محدثِ اعظم ہند

۶۰۵/عارف آشیانہ نیو باغ کمپلکس گول دروازہ

چوک، لکھنؤ

موبائل:9935354997